چھٹی جماعت کے لیے

اسلامیات

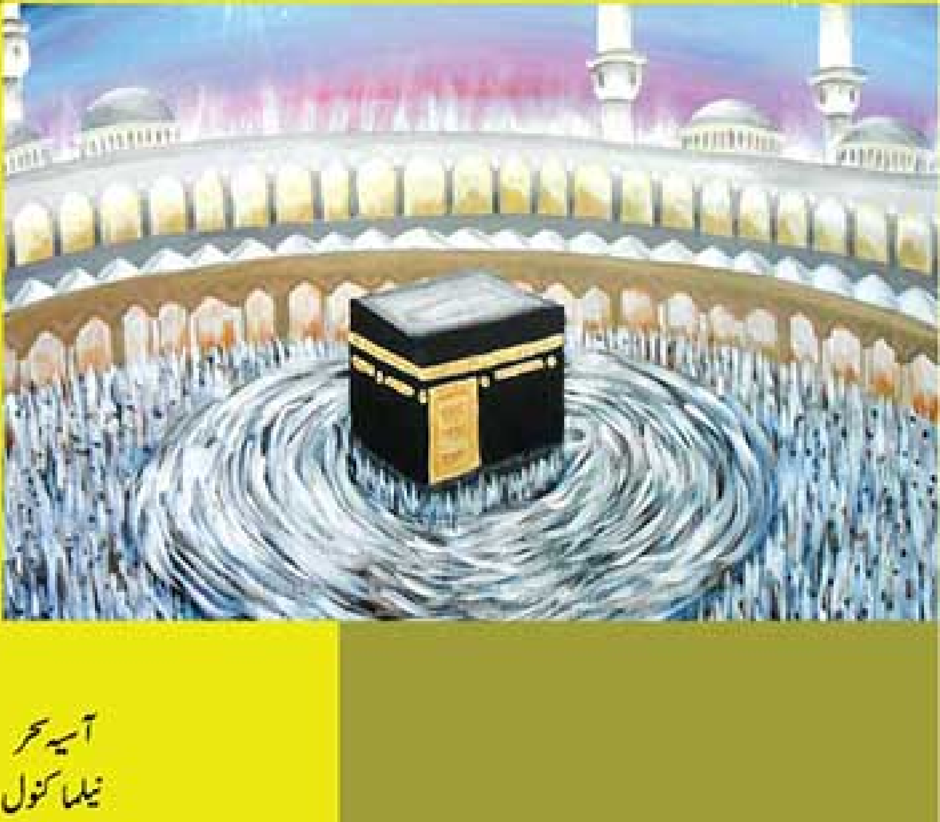

آسیہ سحر

نیلما کنول

قرآنی سورتیں

سُوْرَۃُ الْکٰفِرُوْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَۙ لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَۙ وَلَاۤ اَنْتُمْ
عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُۚ وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْۙ وَلَاۤ اَنْتُمْ
عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُؕ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ۠

"آپ کہہ دیجیے اے کافرو! نہ میں عبادت کرتا ہوں اس کی جس کی تم کرتے ہو۔ نہ تم عبادت کرنے والے ہو اس کی جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ اور نہ میں عبادت کروں گا جس کی تم عبادت کرتے ہو۔ اور نہ تم اس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ تمہارے لیے تمہارا دین ہے اور میرے لیے میرا دین ہے۔"

کیا آپ کو معلوم ہے؟

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے: "سورۃ کافرون کو چار مرتبہ پڑھنے کا ثواب ایک قرآن پڑھنے کے برابر ہے۔" (ترمذی)

سُوْرَۃُ اللَّھَب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تَبَّتْ يَدَاۤ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّؕ مَاۤ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا
كَسَبَؕ سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍۚۖ وَّامْرَاَتُهٗ ؕ حَمَّالَةَ
الْحَطَبِۚ فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ۠

"ابولہب کے ہاتھ ٹوٹ گئے اور وہ ہلاک ہوگیا۔ نہ تو اس کا مال اس کے کام آیا اور نہ اس کی کمائی۔ وہ جلد ہی بھڑکتی ہوئی آگ میں جائے گا۔ اور اس کی بیوی بھی جو ایندھن سر پر اٹھائے پھرتی ہے۔ اس کے گلے میں مونج (ایک قسم کی خاص گھاس) کی رسی ہوگی۔"

کیا آپ کو معلوم ہے؟

- ابولہب کا اصل نام عبد العزیٰ تھا۔
- عربی میں لہب "آگ" کو کہتے ہیں۔

ہدایات: سورتیں بمع ترجمہ یاد کرائیں نیز سورتوں کا تاریخی پس منظر جاننے کے لیے قرآن کی تفسیر کا مطالعہ ضرور کریں۔

پیاری دُعائیں

۱۔ آئینہ دیکھتے وقت یہ دُعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ حَسَّنْتَ خَلْقِيْ فَحَسِّنْ خُلُقِيْ۔

(اے اللہ! جیسے تُو نے میری صورت اچھی بنائی تُو میرے اخلاق بھی اچھے کر دے)

۲۔ موسم کا پہلا پھل کھاتے وقت یہ دُعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ كَمَا اَرَيْتَنَا اَوَّلَهٗ فَاَرِنَا اٰخِرَهٗ

(اے اللہ جس طرح تُو نے ہمیں اس پھل کا شروع دکھایا اسی طرح اس کا آخر بھی ہمیں دکھا)

۳۔ کسی کے گھر دعوت کھانے کے بعد یہ دُعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِيْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِيْ

(اے اللہ! جس شخص نے مجھے کھلایا تُو اُس کو کھلا اور جس نے مجھے پلایا تُو اُسے پلا)

۴۔ سوتے میں ڈر جائیں تو یہ دُعا پڑھیں:

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ

(میں اللہ تعالیٰ کی پناہ لیتا/لیتی ہوں ان کلمات کے ذریعے اُس کے غضب و غصّہ سے اور اُس کے عذاب سے اور اُس کے بندوں کے شر سے اور شیاطین کے وسوسوں سے اور یہ کہ وہ میرے پاس بھی آئیں)

ہدایات بچوں کو دُعائیں بمعہ ترجمہ یاد کروائی جائیں نیز اُن کے آداب بھی بتائیں مثلاً پھل کھانے سے پہلے دھوئیں، سونے سے پہلے ہاتھ منہ دھوکر اور بستر جھاڑ کر لیٹیں۔

نمازِ جمعہ

مقصد: اسلامی فرض عبادات کی اہمیت اور فضیلت بیان کرنا۔

جمعہ کے دن نمازِ ظہر کے بجائے نمازِ جمعہ پڑھتے ہیں۔ جمعہ کی نماز فرض ہے۔ اس میں ۱۴ رکعات ہوتی ہیں جن کی ترتیب یہ ہے: ۴ سنت، ۲ فرض (جماعت کے ساتھ)، ۴ سنت، ۲ سنت، ۲ نفل۔

جمعہ کے دن کی فضیلت:

کیا آپ کو معلوم ہے؟

نمازِ جمعہ کے لیے دو بار اذان دینے کا حکم حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جاری کیا تھا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''ہفتے کے سات دنوں میں سب سے بہتر و برتر جمعہ کا دن ہے۔ جمعہ ہی کے دن اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا، جمعہ کے دن وہ جنت میں داخل کیے گئے، جمعہ ہی کے دن دُنیا میں بھیجے گئے اور قیامت بھی جمعہ کے دن آئے گی۔'' (صحیح مسلم)

نمازِ جمعہ کی فرضیت:

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ:

''جمعہ کی نماز جماعت کے ساتھ ادا کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔ جو آدمی بغیر کسی شرعی عذر کے تین نمازِ جمعہ صرف کاہلی اور لاپرواہی کی وجہ سے چھوڑے گا، اللہ تعالیٰ اُس کے دل پر مہر لگا دے گا یعنی وہ شخص نیک عمل کی توفیق سے محروم رہے گا۔'' (ترمذی۔ ابو داؤد)

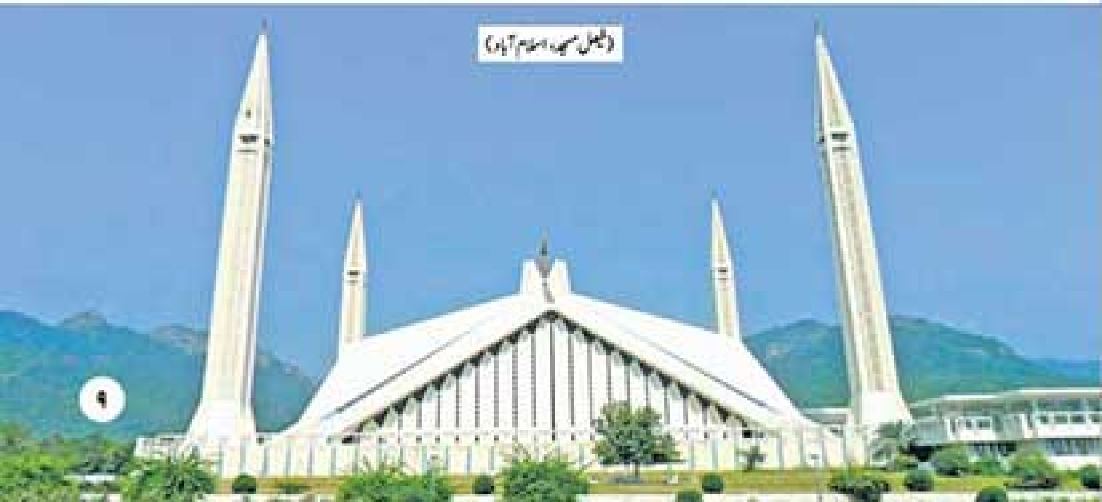

(فیصل مسجد، اسلام آباد)

نماز جمعہ کا اہتمام:

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ارشاد ہے کہ:

''جو شخص جمعہ کے دن غسل کرے اور جہاں تک ہو سکے صفائی اور پاکیزگی کا اہتمام کرے، جو تیل خوشبو گھر میں موجود ہو وہ لگائے پھر مسجد پہنچ کر اس بات کی احتیاط کرے کہ جو دو آدمی پہلے سے ساتھ بیٹھے ہوں اُن کے بیچ میں نہ بیٹھے اور جب امام خطبہ دے تو توجہ اور خاموشی سے اُس کو سنے تو اس کے اس جمعہ سے گزشتہ جمعہ کے درمیان ہونے والے گناہ بخش دیے جائیں گے۔'' (صحیح بخاری)

اس حدیث سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ اس دن کو ایک عام دن کی طرح نہیں گزارنا چاہیے۔

نماز جمعہ کے لیے اوّل وقت جانے کی فضیلت:

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہے کہ:

''جمعہ کے دن فرشتے مسجد کے دروازے پر کھڑے ہو جاتے ہیں اور شروع میں آنے والوں کے نام لکھتے ہیں۔ اوّل وقت دوپہر میں آنے والے کی مثال اُس شخص کی سی ہے جو اللہ تعالیٰ کے حضور میں اُونٹ کی قربانی پیش کرتا ہے۔ پھر اُس کے بعد دوسرے نمبر پر آنے والے کی مثال اُس شخص کی سی ہے جو گائے پیش کرتا ہے۔ پھر اُس کے بعد آنے والے کی مثال ذنبہ پیش کرنے والے کی، پھر مرغی پیش کرنے والے کی اور آخر میں انڈا پیش کرنے والے کی۔ پھر جب امام خطبے کے لیے منبر کی طرف جاتا ہے تو یہ فرشتے اپنے لکھنے کے دفتر (رجسٹر) لپیٹ کر خطبہ سننے میں شریک ہو جاتے ہیں۔'' (صحیح بخاری، مسلم)

خُطبہ کے وقت گفتگو منع ہے:

نماز جمعہ میں دو خطبے ہوتے ہیں جو کھڑے ہو کر دیے جاتے ہیں کیونکہ یہ سنتِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہے۔ جمعہ کے خطبے کے بارے میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا:

''جمعہ کے دن جب امام خطبہ پڑھ رہا ہو اگر تم نے اپنے پاس بیٹھے ہوئے شخص سے یہ کہا کہ ''چُپ رہو'' تو تم نے فضول کام کیا۔'' (صحیح بخاری)

سوچیں اور بتائیں

کیا آپ کے گھر میں تمام لوگ حدیثِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے مطابق جمعہ کا اہتمام کرتے ہیں؟

خطبے کے وقت چونکہ کسی بھی قسم کی گفتگو کی اجازت نہیں اس لیے اس وقت جو شخص گفتگو کر رہا ہو اس کو خاموش ہو جانے کے لیے کہنا بھی اس حدیث کے مطابق فضول کام ہے۔ خطبہ جمعہ کے چند آداب یہ ہیں:

- جب امام خطبہ کے لیے کھڑا ہو جائے تو اس وقت سے لے کر نماز کے ختم ہونے تک ذکر و درود اور کسی بھی قسم کی گفتگو منع ہے۔
- خطبہ کے دوران کھانا، پینا، سلام کرنا، سلام کا جواب دینا یہ سب حرام ہیں۔
- خطبہ کے دوران نیکی کی تلقین کرنا بھی منع ہے۔
- اگر کسی کو بات کرتا دیکھیں تو زبان کے بجائے ہاتھ یا سر کے اشارے سے منع کر سکتے ہیں۔
- دونوں خطبوں کے درمیان ہاتھ اٹھا کر اور زبان سے دُعا کرنا یا آمین کہنا منع ہے البتہ بغیر ہاتھ اٹھائے دل میں دُعا کرنا جائز ہے۔

ان تمام آداب سے جمعہ کے خطبے کی اہمیت کو سمجھ لینا چاہیے۔

جمعہ کے دن کا خصوصی وظیفہ:

جس طرح رمضان المبارک کا خاص وظیفہ تلاوت قرآن پاک ہے۔ اسی طرح جمعہ کے دن کا خاص وظیفہ حدیث کی رُو سے دُرود شریف ہے کیونکہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ:

"تم لوگ جمعہ کے دن مجھ پر دُرود کی کثرت کیا کرو کیونکہ تمہارا دُرود مجھے پیش ہوتا ہے اور ہوتا رہے گا۔"
(ابو داؤد)

سائنس نے بھی تسلیم کرلیا:

نماز میں سلام پھیرنے سے اعصاب اور دل کے امراض کم ہوجاتے ہیں۔

سرگرمی

مندرجہ ذیل دنوں کے نام عربی میں لکھے ہوئے ہیں، آپ ان کے سامنے اردو میں نام لکھیے۔

۱۔ يَوْمُ السَّبْتِ
۲۔ يَوْمُ الْأَحَدِ
۳۔ يَوْمُ الْإِثْنَيْنِ
۴۔ يَوْمُ الثُّلَاثَاءِ
۵۔ يَوْمُ الْأَرْبِعَاءِ
۶۔ يَوْمُ الْخَمِيسِ
۷۔ يَوْمُ الْجُمُعَةِ

مشق

سوال ۱: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ہفتے کے سات دنوں میں سب سے بہتر دن کس کو قرار دیا اور کیوں؟

سوال ۲: بغیر کسی شرعی عذر کے تین نمازِ جمعہ چھوڑنے کی کیا سزا ہے؟

سوال ۳: جمعہ کا خصوصی وظیفہ کون سا ہے؟

سوال ۴: نمازِ جمعہ کے خطبے کے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے کیا فرمایا؟ نیز اس کے آداب تحریر کیجیے۔

ہدایات: بچوں کو نمازِ جمعہ کی اہمیت اور باجماعت نماز پڑھنے کے فوائد تفصیل سے بتائے جائیں۔

اسلامیات کا یہ نصابی سلسلہ ابتدائی اول (نرسری) جماعت سے آٹھویں جماعت تک کے طلبا کے لیے اپنی نوعیت کا ایک منفرد سلسلہ ہے۔ ان کتب کو ترتیب کرتے وقت طلبا کی ذہنی استعداد کو خاص طور پر ملحوظ رکھا گیا ہے۔ لہٰذا آسان اور عام فہم زبان میں اسلام کے بنیادی عقائد کو نہ صرف خوب صورت انداز میں پیش کیا گیا ہے بلکہ اس طرح کی سرگرمیاں بھی ترتیب دی گئی ہیں جو اسلامی تعلیمات کو عملی زندگی کا حصہ بنانے میں بے حد مددگار ہوں گی۔

اساتذہ کی بہترین رہنمائی کے ساتھ ساتھ طلبا کی ذہنی نشوونما کے لیے ایسی مشقیں ترتیب دی گئی ہیں جو طلبا میں غور و فکر کی عادت پیدا کرنے، اعلیٰ کردار کی تعمیر کرنے، صحت مند اسلامی معاشرے کی بنیاد ڈالنے اور معاشرتی مسائل کو حل کرنے میں ان کی معاون ثابت ہوں۔

حکومت پاکستان کی نئی تعلیمی پالیسی کو مدِنظر رکھتے ہوئے ان کتابوں کا مواد قرآن و سنت کی روشنی میں مستند ذرائع استعمال کرتے ہوئے جمع کیا گیا ہے اور نصاب کو اس طرح ترتیب دیا گیا ہے کہ طلبا آگے چل کر بورڈ کے امتحانات میں بھرپور صلاحیتوں کا مظاہرہ کر سکیں۔ اس بات کی بھی کوشش کی گئی ہے کہ کتابیں مکمل طور پر جدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ ہوں تاکہ مضمون میں طلبا کی دلچسپی مسلسل برقرار رہے۔ اس سلسلے کو مزید بہتر بنانے میں ہم اساتذہ اور والدین کی مثبت آرا کے منتظر رہیں گے۔

Helpline
+923363-008-008

For your suggestions and feedback,
write us at: info@bookmark.com.pk

Follow us on:

/BookmarkPublishing
/bookmarkpublishingpak
/infobookmark
/bookmarkpublishing
/bookmarkpublishing
www.bookmark.com.pk